[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 185 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 185, clause (3), shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

When the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973 was formulated the total population of Pakistan at that time was almost six crore and seventy lac. Whereas the current population has crossed the figure of twenty two crore. Due to article 185, clause (3), the burden of cases on Supreme Court has greatly increased. The seventy percent of appeals filed under article 185, clause (3) are rejected. Soon afterwards a review petition is filed by the claimant party. When petitions are approved an appeal is to filed by the claimant in the Supreme Court. Due to which the burden of work on Supreme Court is increased. That is why both parties have to wait for a long time for the decision of Supreme Court. Omission of clause (3) of Article 185 will decrease the burden of work on Supreme Court and will provide expeditious justice to the petitioners.

Sd/-
SYED JAVED HUSNAIN,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۸۵ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، آرٹیکل ۱۸۵ میں، شق (۳) حذف کر دی جائے گی۔

بیان اغراض ووجوہ

جس وقت آئین پاکستان، ۱۹۷۳ء مرتب کیا گیا اس وقت پاکستان کی کل آبادی تقریباً ۶ کروڑ ۷۰ لاکھ تھی۔ جبکہ اس وقت پاکستان کی آبادی ۲۲ کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ آرٹیکل ۱۸۵ شق ۳ کی وجہ سے عدالت عظمیٰ پر مقدمات کا بوجھ بہت زیادہ بڑھ چکا ہے۔ آرٹیکل ۱۸۵ شق ۳ کے تحت دائر کردہ درخواستیں تقریباً ۷۰ فیصد مسترد ہو جاتی ہیں۔ مدعی فریق فی الفور اس کے خلاف نظر ثانی کی اپیل دائر کر دیتا ہے۔ جو درخواستیں منظور ہو جاتی ہیں مدعی کو اس وقت عدالت عظمیٰ میں اپیل دائر کرنا ہوتی ہے جس کے باعث عدالت عظمیٰ پر کام کا دباؤ بڑھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عدالت عظمیٰ میں مقدمات کے فیصلہ کے لئے فریقین ایک لمبی مدت تک فیصلے کے منتظر رہتے ہیں۔ آئین کا آرٹیکل ۱۸۵ کی شق ۳ حذف ہو جانے سے عدالت عظمیٰ پر کام کا دباؤ کم ہو گا اور سائلان کو جلد انصاف میسر ہو سکے گا۔

دستخط/۔

سید جاوید حسنین

رکن، قومی اسمبلی